نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم　　بسم اللہ الرحمٰن الرحیم　　وعلیٰ عبدہ المسیح الموعود

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں:
''اس جلسہ کو معمولی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں اسکی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اسکے لئے قومیں تیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی۔''

پروگرام

جلسہ سالانہ قادیان 2009ء

Programme

Jalsa Salana Qadian 2009

شائع کردہ: نظامت تربیت جلسہ سالانہ 2009ء
Published By : Nizamat Tarbiyyat, Jalsa Salana, Qadian 2009

شرکاءِ جلسہ سالانہ کے لئے

سیّدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی محبت بھری دعائیں

’’بالآخر میں دُعا کرتا ہوں کہ ہر ایک صاحب جو اس للّٰہی جلسہ کے لئے سفر اختیار کریں خدا تعالیٰ ان کے ساتھ ہو اور ان کو اجرِ عظیم بخشے اور ان پر رحم کرے اور ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے اور ان کو ہر ایک تکلیف سے مخلصی عنایت کرے اور ان کی مرادات کی راہ ان پر کھول دے اور روز آخرت میں اپنے بندوں کے ساتھ ان کو اٹھاوے جن پر اس کا فضل اور رحم ہے۔ اور تا اختتام سفر ان کے بعد ان کا خلیفہ ہو۔ اے خدا ذوالمجد والعطاء اور رحیم اور مشکل کشا! یہ تمام دُعائیں قبول کر اور ہمیں ہمارے مخالفوں پر روشن نشانوں کے ساتھ غلبہ عطا فرما کہ ہر یک قوت اور طاقت تجھ ہی کو ہے۔ آمین ثم آمین۔‘‘

(اشتہار ۷؍دسمبر ۱۸۹۲ء)

جلسہ سالانہ کے بارہ میں

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایات

(حضور کے ارشادات کی روشنی میں)

جلسہ کی غرض و غایت

☆ یہ جماعتی جلسہ ہے کوئی میلہ نہیں ہے اور نہ اِس میں میلہ سمجھ کر شمولیت ہونی چاہئے۔ اور صرف میل ملاقات اور خرید وفروخت یا فیشن کا اظہار نہ ہونا چاہئے۔

☆ ایک دوسرے سے ملو تو مسکراتے ہوئے ملو۔ اگر کوئی رنجشیں تھیں تو اِن تین دنوں میں اپنی مسکراہٹوں سے اُنہیں ختم کردو۔ دوسری بات یہ کہ نیکیوں کو پھیلاؤ، نیکیوں کی تلقین اور بُری باتوں سے روکو۔ تو یہ جلسہ کی غرض و غایت بھی ہے اِس لئے جو جلسہ پر آئے ہیں وہ اِدھر اُدھر پھرنے کی بجائے جلسہ کے پروگراموں سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں، اِس میں بھرپور حصّہ لیں۔

☆ اِس بات کا خاص اہتمام ہونا چاہئے کہ خواتین بھی، بچے بھی خاموشی سے بیٹھ کر جلسہ سُنیں اور اِس سے بھرپور فائدہ اُٹھانے کی کوشش کریں۔

میزبانوں کو نصائح

☆ مہمانوں کی عزت و احترام اور خدمت کو اپنا شعار بنائیں اور محبت خلوص اور ایثار وقربانی کے جذبے سے اُن کی بے لوث خدمت کریں۔

مہمانوں کو نصائح

☆ مہمانوں کو بھی یہ مدِّنظر رکھنا چاہئے کہ سارا عارضی انتظام ہوتا ہے۔ کارکنان بڑی محنت سے خدمت بجالاتے ہیں۔ لیکن اگر بعض جگہ کہیں کمی یا کوئی خامی رہ جائے تو اِس کو برداشت کریں۔

☆ مہمان بھی اگر کہیں کوتاہی دیکھیں تو نرمی سے توجہ دلا دیں۔ کسی قسم کا غصہ کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اِتنے وسیع انتظامات ہوتے ہیں۔ تھوڑی بہت کمیاں رہ جاتی ہیں وہ برداشت کرنی چاہئیں اور صَرفِ نظر کرنا چاہئے۔ اور غصہ کو دبانے کا بھی ایک ثواب ہے۔

کارکنان کو ھدایات

☆ اپنے ساتھی کارکنوں سے بھی عزت واحترم سے پیش آئیں۔آپس میں محبت سے سارے کام اور ڈیوٹیاں سَرانجام دیں۔

☆ جو میزبان ہیں اُن کا یہ فرض ہے کہ مہمان کی مہمان نوازی اس طرح خوش خلقی سے کرتے رہیں جب تک انتظام کے تحت اِس مہمان نوازی کا انتظام ہے۔ یہ نہیں کہ اِدھر جلسہ ختم ہوا اور اِدھر ڈیوٹی والے کارکن غائب۔ پتہ نہیں کہاں گئے۔اور انتظامیہ پریشان ہو رہی ہو۔تو جو بھی ڈیوٹی دیں پوری محنت اور دیانتداری سے دیں۔

☆ اِسی طرح کارکنان بھی اگر مہمان کا غصہ دیکھیں تو انتہائی نرمی سے معذرت کر کے تکلیف دُور کرنے کی کوشش کریں۔لیکن یاد رکھیں کہ مہمان سے سختی سے بات نہیں کرنی۔

مسجد کے آداب

☆ مسجد میں اور مسجد کے ماحول میں اُس کے آداب اور تقدس کا خیال رکھیں۔جلسہ سالانہ کے دِنوں میں جو مارکی جلسہ کے لئے لگائی جاتی ہے اُسی میں نمازیں بھی ہونگی۔اِس لئے اُس وقت کے لئے اُس کو آپ کو مسجد کا ہی درجہ دینا ہوگا اور مکمل طور پر وہاں اُس کے تقدس کا خیال رکھنا ہوگا۔

آداب نماز

☆ جلسہ کے ایام بالخصوص ذکرِ الٰہی کرتے اور درود پڑھتے ہوئے گزاریں اور التزام کے ساتھ نمازوں کی پابندی کریں۔اِتنی دُور سے مہمان تشریف لائے ہیں تو اگر نمازیں بھی نہ پڑھیں اور اُن کی پابندی نہ کی تو پھر فائدہ کوئی نہیں ہوگا۔اِسی طرح انتظامیہ کے لئے لنگر خانہ میں یا ایسی ڈیوٹیاں جہاں سے ہلنا اُن کے لئے مشکل ہے وہاں نماز کی ادائیگی کا انتظام ہونا چاہئے۔اُن کے افسران کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اِس بات کا خیال رکھیں۔

☆ نماز کے دَوران بعض اوقات بچے رونے لگ جاتے ہیں جس سے بعض لوگوں کی نماز میں بہرحال توجہ بٹتی ہے،خراب ہوتی ہے۔جو نماز کا تعلق تھا وہ جاتا رہتا ہے۔تو اِس صورت میں والدین کو چاہئے اگر والد کے پاس بچہ ہے تو وہ اُس کو باہر لے جائیں۔

☆ اگر چھوٹی عمر کے بچے ہیں تو مائیں یا باپوں کے پاس ہیں تو باپ پہلی صفوں میں بیٹھنے کی کوشش نہ کریں۔ بلکہ پیچھے جا کر بیٹھیں تا کہ اگر ضرورت پڑے تو نکلنا بھی آسان ہو۔

موبائل فون

☆ نمازوں کے دَوران اپنے موبائل فون بھی بند رکھیں۔ بعضوں کو عادت ہوتی ہے ک فون لے کر نمازوں میں آجاتے ہیں اور پھر جب گھنٹیاں بجنا شروع ہوتی ہیں تو نماز سے بالکل توجہ بٹ جاتی ہے۔

آداب گفتگو

☆ فضول گفتگو سے اجتناب کریں۔ باہمی گفتگو میں دھیما پن اور وقار قائم رکھیں۔ تلخ گفتگو سے اجتناب کریں۔

☆ بعض لوگ بلند آواز سے عادتاً تُو تُو مَیں مَیں کر کے باتیں کر رہے ہوتے ہیں تا ٹولیوں کی صورت میں بیٹھ کر قہقہے لگا رہے ہوتے ہیں۔ اِن تین دِنوں میں اِن تمام چیزوں میں جس حد تک پرہیز کر سکتے ہیں کریں بلکہ مکمل طور پر پرہیز کرنے کی کوشش کریں۔ ویسے بھی یہ کوئی اچھی عادت نہیں۔

نظم و ضبط

☆ تنگ سڑکوں پر چلنے میں احتیاط اور شور وغل سے پرہیز کریں۔

☆ نظم وظبط کا خیال رکھیں اور منتظمین جلسہ سے بھرپور تعاون کریں اور اُن کی ہر طرح سے اطاعت کریں۔

صفائی

☆ جلسہ کے دِنوں میں راستوں کی صفائی کے علاوہ گراؤنڈ میں بھی اور جلسہ گاہ میں بھی بچے اور بڑے گند کر دیتے ہیں تو قطع نظر اِس کے کہ کِس کی ڈیوٹی ہے جو بھی گند دیکھے اُس کو اُٹھا کر جہاں بھی کوڑا پھینکنے کے لئے ڈسٹ بن یا ڈبے وغیرہ رکھے گئے ہیں اُن میں پھینکیں۔ مہمان بھی اور میزبان بھی دونوں اِن چیزوں کا خیال رکھیں۔

☆ صفائی کے آداب ہیں۔ ٹائلٹ میں صفائی کو ملحوظ رکھیں۔ یاد رکھیں کہ صفائی بھی ایمان کا حصہ ہے۔

☆ اِس ماحول میں ظاہری صفائی کا بہت خیال رکھا جاتا ہے۔ بلا وجہ انتظامیہ کو بھی اعتراض کا موقع نہ

دیں اور اپنی یاداشت میں محفوظ کر لیں کہ صفائی کو ہر صورت میں آپ نے قائم رکھنا ہے۔

خواتین کو نصائح

☆ خواتین کے لئے ہدایت ہے کہ خواتین گھومنے پھرنے میں احتیاط اور پردہ کی رعایت رکھیں۔تاہم جو خواتین احمدی مسلمان نہیں اور پردے کی ایسی پابندی نہیں کرتیں اُن سے صرف پردے کی درخواست کرنا ہی کافی ہے۔ ہرگز کوئی زبردستی کرنے کی ضرورت نہیں اور نہ ہی ہونی چاہئے۔اگر کسی وجہ سے کسی احمدی کو بھی نقاب کی دِقّت ہو تو پھر ایسی خواتین میک اپ میں نہیں ہونی چاہئیں۔سادہ رہیں کیونکہ میک اپ کرنا بہرحال مناسب نہیں۔سر ڈھانپنے کی عادت کو اچھی طرح سے رواج دیں۔ایک ایسا ماحول پیدا ہو،خواتین کی طرف سے نظر آنا چاہئے کہ روحانی ماحول میں ہم یہ دِن بسر کر رہے ہیں۔ پردہ نہ کرنے کے بہانے نہیں تلاش کرنے چاہئیں۔اگر کوئی مجبوری ہے تو بہرحال جس حد تک حجاب ہے اُس کو قائم رکھنا چاہئے اور یہ حُکم بھی ہے۔

☆ بعض دفعہ خواتین میں یہ دیکھا گیا ہے کہ عورتیں اکٹھی ہوئیں، باتیں کیں اور بس ختم اور یہ پتہ ہی نہیں ہوتا کہ کیا تقریریں ہوئیں اور کیا کہا گیا، کس قسم کے تربیتی پروگرام تھے۔

کھانے کے آداب

☆ اِن دنوں میں بعض دفعہ کھانے کا بہت ضیاع ہوتا ہے۔کھانے کے آداب میں تو یہ ہے کہ جتنا پلیٹ میں ڈالیں اُس کو مکمل ختم کریں۔کوئی ضیاع نہیں ہونا چاہئے۔ بلاوجہ حرص میں آکر زیادہ ڈال لیا یا دیکھا دیکھی ڈال لیا۔اپنے بچوں کو بھی اِس کی تلقین کریں کہ اِس قسم کی کوئی حرکت نہیں ہونی چاہئے جِس کا دوسروں پر بُرا اثر پڑ رہا ہو۔اور یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ کھانا جو ضائع ہو رہا ہوتا ہے اکثر کارکنان کا یہ قصور نہیں ہوتا بلکہ لینے والے کا قصور ہوتا ہے۔

☆ اِتنا ہی ڈالیں جتنا آپ ختم کر سکیں۔لیکن کارکنان کے لئے بہرحال یہ ہدایت ہے کہ اگر کوئی مطالبہ کرتا ہے کہ مزید دو، اور زیادہ لے لیتا ہے تو اُسے نرمی سے سمجھائیں۔سختی سے کسی مہمان کو بھی انکار نہیں کرنا اور نہ یہ کسی کارکن کا حق ہے۔ پیار سے کہہ سکتے ہیں کہ ختم ہو جائے تو دوبارہ آکر لے لیں۔

☆ کھانا آپ جہاں کھا رہے ہوں اُن جگہوں پر بعض لوگ کھانا کھا کر خالی برتنوں کو وہیں رکھ جاتے ہیں اور ڈسٹ بِن میں نہیں ڈالتے اور یہ معمولی سی بات ہے۔ایک تو کارکنان کا کام بڑھ جاتا ہے۔اِس عرصہ میں وہ کوئی اور کام کر سکتے ہیں۔دوسرے گندگی پھیلتی ہے۔

بازار کے متعلق ھدایات

☆ ایک ضروری ہدایت یہ کہ بازار جلسہ کے دَوران بند رہیں گے۔مہمان بھی اِس بات کا خیال رکھیں کہ بلاوجہ جن لوگوں نے دُکانیں بنائی ہوئی ہیں یا سٹال لگائے ہیں اُن کو مجبور نہ کریں کہ اِس دَوران دُکانیں کھولیں یا آپ وہاں بیٹھے رہیں۔

ٹریفک

☆ گاڑیاں پارک کرتے وقت خیال رکھیں کہ وہ لوگوں کے گھروں کے سامنے یا ممنوعہ جگہوں پر پارک نہ ہوں۔

☆ ٹریفک کے قواعد کو ملحوظ رکھیں اور جلسہ گاہ میں شعبہ پارکنگ کے منتظمین سے مکمل تعاون کریں۔

☆ اگر تھکے ہوئے ہیں یا بے آرامی ہے کسی بھی صورت میں آرام کئے بغیر سفر شروع نہ کریں۔

حفاظت

☆ حفاظتی نقطہ نگاہ سے نگرانی کرنا ایک بہت اہم چیز ہے۔اپنے ماحول پر گہری نظر رکھنا ہر ایک کا فرض ہے کہ اگر اجنبی آدمی ہو تو متعلقہ شعبہ کو اِس کی اطلاع کر دیں۔خود کسی سے بھی چھیڑ چھاڑ نہیں کرنی چاہئے۔

☆ اِس کا سب سے بہترین طریقہ یہی ہے کہ ہر آدمی زیادہ دُور تک نظر تو نہیں رکھ سکتا۔مگر اپنے دائیں بائیں اپنے ساتھیوں پر بہر حال نظر رکھیں جن کو آپ جانتے نہ ہوں۔تو یہی بہت بڑی سیکیورٹی ہے جماعتِ احمدیہ کی۔

☆ جلسہ گاہ کی حدود میں داخلہ سے قبل متعلقہ حفاظتی عملہ کے سامنے خود ہی چیکنگ کے لئے پیش ہو جایا کریں۔

☆ ہر وقت شناختی کارڈ لگا کر رکھیں۔اور اگر کوئی اِس کے بغیر نظر آئے تو اُس کو بھی نرمی سے توجہ دلا دیں

☆ قیمتی اشیاء اور نقدی وغیرہ کی حفاظت کا خاص خیال رکھیں اور یہ آپ کی اپنی ذمہ داری ہے۔ انتظامیہ ہرگز اِس کی ذمہ داری نہیں لے گی۔

ویزا کے بارہ میں ہدایات

☆ یہاں قیام کے دَوران دوسرے ملکی قوانین کی بھی پوری پاسداری کریں، پوری پابندی کریں اور بالخصوص ویزا کی میعاد ختم ہونے سے پہلے پہلے ضرور واپس تشریف لے جائیں اور جو دوست جلسہ سالانہ کی نیت سے ویزا لے کر یہاں آئے ہیں اُنہیں بہرحال اِس کی سختی سے پابندی کرنی ہوگی۔

دعا

☆ سب سے اہم دعا ہے۔ دعاؤں پر زور دیں۔ جلسہ پر آتے بھی اور جاتے بھی۔ دعاؤں سے سفر شروع کریں اور سفر کے دَوران بھی دعائیں کرتے رہیں۔

(بحوالہ خطبہ جمعہ، فرمودہ ۱۸؍ جولائی ۲۰۰۳ء الفضل انٹرنیشنل ۱۲؍ ستمبر ۲۰۰۳ء)

تقریری پروگرام 118 واں جلسہ سالانہ 26 تا 28 دسمبر 2009ء

پہلا دن 26 دسمبر بروز ہفتہ......افتتاحی اِجلاس

پرچم کشائی (لوائے احمدیت)	10:00 تا 10:15
تلاوت قرآن مجید مع اردو ترجمہ	10:15 تا 10:30
نظم	10:30 تا 10:45
افتتاحی تقریر و دُعا	10:45 تا 11:00
نظم	11:00 تا 11:15
تقریر بعنوان:۔ہستی باری تعالیٰ (فلکیات کی روشنی میں) محترم حافظ ڈاکٹر صالح محمد الہ دین صاحب، صدر صدر انجمن احمدیہ قادیان	11:15 تا 11:45
قصیدہ (طلباء جامعہ احمدیہ قادیان)	11:45 تا 12:00
تقریر بعنوان:۔ سیرت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (تعلق باللہ کی روشنی میں) از محترم مولانا محمد انعام غوری صاحب، ناظر اعلیٰ و امیر جماعت احمدیہ قادیان	12:00 تا 12:30
تعارفی تقاریر	12:30 تا 01:00
وقفہ برائے نماز ظہر و عصر	1:00 تا 02:15
نماز ظہر و عصر بمقام جلسہ گاہ	02:15

پہلا دن......دوسری نشست

تلاوت قرآن مجید مع اردو ترجمہ	2:30 تا 2:45
نظم	2:45 تا 3:00
تقریر بعنوان:۔سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام (اہل بیت سے آپ کی محبت معترضین کے مختلف اعتراضات کے پس منظر میں) از محترم مولانا محمد کریم الدین صاحب شاہد، ناظم ارشاد وقف جدید	3:00 تا 3:30
نظم	3:30 تا 3:45
تقریر بعنوان:۔خلافت کی برکات از محترم مولانا منیر احمد صاحب خادم، ناظر اصلاح و ارشاد قادیان	3:45 تا 4:15
نظم	4:15 تا 4:30
تعارفی تقاریر	4:30 تا 5:00

27/دسمبر 2009ء بروز اتوار

دوسرا دن...... پہلا اجلاس

تلاوت قرآن مجید مع اردو ترجمہ	10:00 تا 10:15
نظم	10:15 تا 10:30
تقریر بعنوان:- ختم نبوت کی حقیقت از محترم مولانا عنایت اللہ صاحب، نائب ناظر اصلاح وارشاد قادیان	10:30 تا 11:00
نظم	11:00 تا 11:15
تقریر بعنوان:- اسلامی جہاد کی حقیقت از محترم مولانا ظہیر احمد صاحب خادم، ناظر دعوت الی اللہ قادیان	11:15 تا 11:45
نظم	11:45 تا 12:00
تقریر بعنوان:- حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ پیدا کردہ انقلاب از محترم مولانا محمد عمر صاحب، ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن	12:00 تا 12:30
نظم	12:30 تا 12:45
تعارفی تقاریر نمائندگان	12:45 تا 01:00
وقفہ برائے نماز ظہر وعصر	01:00 تا 02:15
نماز ظہر وعصر بمقام جلسہ گاہ	02:15

دوسرا دن......دوسرا اِجلاس

تلاوت قرآن مجید مع اردو ترجمہ	2:30 تا 02:45
نظم	02:45 تا 03:00
تقریر بعنوان:- اسلام اور امن عالم (بزبان پنجابی) از محترم مولانا گیانی تنویر احمد صاحب خادم نائب ناظر اصلاح وارشاد و نائب امیر مقامی قادیان	03:00 تا 03:30
ترانہ	03:30 تا 03:45
تعارفی تقاریر	3:45 تا 5:00

28/دسمبر 2009ء بروز سوموار

تیسرا دن...... پہلا اجلاس

تلاوت قرآن مجید مع اردو ترجمہ	10:00 تا 10:15
قصیدہ (طلباء جامعہ احمدیہ قادیان)	10:15 تا 10:30
تقریر بعنوان :-سیرت صحابہ رضی اللہ عنہم (سیدنا حضرت ابوبکر صدیقؓ و سیدنا حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاوّلؓ) از محترم مولانا برہان احمد صاحب ظفر، ناظر نشر و اشاعت قادیان	10:30 تا 11:00
نظم	11:00 تا 11:15
تقریر بعنوان:-جماعت احمدیہ کا مالی نظام از محترم مولانا جلال الدین صاحب نیر، ناظر بیت المال آمد قادیان	11:15 تا 11:45
تقریر بعنوان:-صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام از محترم مولانا سلطان محمود انور صاحب، ناظر خدمت درویشان ربوہ	11:45 تا 12:15
اعلانات	12:15 تا 12:30
وقفہ برائے نماز ظہر و عصر	12:30 تا 1:30
نماز ظہر و عصر جلسہ گاہ میں	01:45

تیسرا دن

اختتامی اجلاس

تلاوت قرآن مجید مع اردو ترجمہ	02:00 تا 02:15
نظم	02:15 تا 02:30
معززین کا تعارف و مختصر تعارفی تقاریر و شکریہ احباب	02:30 تا 03:00
اختتامی خطاب سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز براہ راست لندن سے و اجتماعی دُعا	03:30 تا آخر
نماز مغرب و عشاء	06:00

ہدایات برائے مہمانان کرام

جلسہ سالانہ قادیان 2009ء میں شرکت کرنے والے جملہ مہمانان کرام کی خدمت میں خوش آمدید کا تحفہ پیش کیا جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ اس روحانی مائدہ سے ہم سبکو مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔آمین

درج ذیل ہدایات کو ملحوظ رکھنے کی گزارش کی جاتی ہے۔

1. قادیان پہنچتے ہی فوری طور پر اپنی رجسٹریشن کروالیں۔
2. ہر قسم کا قیمتی سامان نقدی اور زیورات بجائے قیام گاہ میں رکھنے کے اپنے ساتھ رکھیں۔اور خصوصاً غیر مُلکی مہمانان کرام کرنسی تبدیل کرتے وقت احتیاط سے کام لیں۔
3. غیر ملکی احباب اپنے پاسپورٹ اور ضروری دستاویزات ہمیشہ اپنے ساتھ رکھیں۔
4. اپنا رجسٹریشن کارڈ ہمیشہ اپنے پاس رکھیں اور کسی بھی جگہ مطالبہ پر ضرور دکھائیں۔
5. اپنی قیام گاہ میں ہی کھانا تناول فرمائیں تا کہ انتظامی لحاظ سے کوئی دقت نہ ہو۔
6. اپنے ملنے والوں سے مہمان نواز کی معین کردہ جگہ پر ہی ملاقات کریں اور کسی اجنبی شخص کو قیام گاہ میں نہ لائیں۔
7. جلسہ کے اوقات میں تقاریر اور روحانی پروگراموں سے بھرپور استفادہ کریں۔
8. اگر افسر صاحب مہمان نواز آپ سے کسی قسم کی رضا کارنہ خدمت طلب فرمائیں تو ان سے تعاون فرمائیں۔
9. رات کے وقت بلاضرورت اپنی قیام گاہ سے باہر نہ جائیں۔
10. کسی لاوارث گری پڑی چیز کو ہاتھ نہ لگائیں بلکہ متعلقہ منتظمین کو اطلاع دیں۔
11. صفائی کا خاص خیال رکھیں ہر جگہ گندگی پھینکنے کی بجائے کوڑے دان میں ہی ڈالیں۔
12. اپنے کم سن بچوں کے جیب میں اپنا ایڈریس لکھ کر مضبوطی سے باندھ دیں۔

شعیب احمد

قائم مقام افسر جلسہ سالانہ قادیان

نمازوں کے اوقات

(درج ذیل اوقات 23 دسمبر تا 30 ردسمبر 2009ء تک رہیں گے۔)

نماز تہجد	05:15
نماز فجر	06:20
ظہر وعصر	02:15
مغرب وعشاء	06:00

بیت الدعا کے اوقات

مستورات کے لئے 4:45 بجے صبح سے 9 بجے صبح۔ غروب آفتاب سے 8 بجے رات تک۔ باقی اوقات مردوں کے لئے مختص ہوں گے۔

بہشتی مقبرہ کے اوقات

بہشتی مقبرہ بعد نماز فجر تا رات 9 بجے کھلا رہے گا۔ احباب وخواتین کسی بھی وقت مزار مبارک پر حاضر ہو کر دعا کر سکتے ہیں۔ گیٹ بہشتی مقبرہ پر خدمت خلق کے رضا کاران سے ہر ممکن تعاون کی درخواست ہے۔

ضروری گزارشات

- جلسہ سالانہ قادیان پرتشریف لانے والے ہر مہمان کو ہم، جلسہ سالانہ کی انتظامیہ اور اہل قادیان کی طرف سے **السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته** عرض کرتے ہوئے، دل کی گہرائیوں سے **اھلا و سھلا و مرحبا** کہتے ہیں۔ اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کا قادیان میں قیام ہر لحاظ سے باعث برکت ورحمت بنائے۔ آمین۔ قادیان میں قیام کے دوران درج ذیل گزارشات کوملحوظ رکھیں۔
- قادیان میں اپنا زیادہ وقت دعاؤں، ذکر الٰہی، درود شریف پڑھنے میں گزاریں۔ نماز فجر کے بعد باقاعدگی سے تلاوت قرآن مجید کریں، یہی صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا طریق مبارک تھا۔
- غلبہ اسلام احمدیت، اور جماعت احمدیہ کی ترقی، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس نصرہ اللہ تعالیٰ کی صحت وسلامتی اور فائز المرامی کے لئے باقاعدگی سے دعائیں جاری رکھیں۔
- جلسہ سالانہ کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے خطابات اور دوسرے علماء کی تقاریر بڑی توجہ اور دل جمعی سے سماعت فرمائیں۔
- جلسہ سالانہ کے ایام میں مسجد اقصیٰ میں مرد حضرات اور مسجد مبارک میں خواتین نمازیں ادا کیا کریں گے، اس کے علاوہ مسجد ناصر آباد، مسجد دارالانوار، مسجد نور، مسجد دارالرحمت، مسجد دارالبرکات اور قیامگاہوں میں بنائی جانے والی عارضی مساجد میں نماز باجماعت ادا کی جائیں گی، اور بعد نماز فجر درس ہوا کرے گا۔
- جلسہ سالانہ کے ایام میں نمازیں جمع ہوا کریں گی، یادر ہے کہ احادیث میں سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے طریق مبارک سے یہ ثابت ہے کہ بارش یا اور کسی مجبوری کے علاوہ دینی اغراض کے پیش نظر بھی نماز ظہر کے ساتھ عصر اور نماز مغرب کے ساتھ عشاء جمع کر کے ادا کی جاسکتی ہے، لہذا جلسہ سالانہ کی روحانی اغراض کے لئے جلسہ کے ایام میں مہمانوں اور میزبانوں کی سہولت اور جلسہ کی تقاریر سے استفادہ کے لئے نمازیں جمع کر کے ادا کی جاتی ہیں۔ ایسی صورت میں جمع تقدیم یعنی ظہر کے وقت ظہر وعصر اور جمع تاخیر یعنی عصر کے وقت ظہر وعصر، دونوں صورتیں جائز ہیں۔ اسی طرح مغرب کے وقت مغرب اور عشاء کی نمازیں اکٹھی ادا کرنا جمع تقدیم ہے۔ اور عشاء کے وقت مغرب وعشاء کی نمازیں اکٹھی پڑھنا جمع تاخیر ہے۔ حدیث میں تو یہاں تک آیا ہے کہ سیدنا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے

مدینہ میں بارش اور مرض کے بغیر نمازیں جمع کروائیں۔ حضرت عبداللہ بن عباسؓ سے جب نمازیں جمع کروانے کی وجہ پوچھی گئی تو آپ نے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے چاہا کہ آپ کی امت میں کسی کو تکلیف نہ ہو۔ (صحیح مسلم الجمع بین الصلوتین فی الحضر)

❁ اگر ظہر وعصر کی نمازیں جمع ہونے کا اعلان پہلے سے ہو گیا ہو تو نماز ظہر سے پہلے کی چار سنتیں اور بعد کی دو سنتیں معاف ہو جاتی ہیں۔ (فقہ احمدیہ صفحہ ۱۸۷)۔ مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کرنے کی صورت میں صرف وتر پڑھنے چاہئیں۔ باقی سنتیں معاف ہیں۔

❁ بہشتی مقبرہ مزار مبارک پر دُعا کرتے ہوئے، اسلامی مسنون طریق اختیار کرتے ہوئے، ہاتھ اُٹھا کر دعا کرنی چاہئے، کوئی غیر اسلامی مشرکانہ حرکت نہ کریں۔ مثلاً قبروں سے مٹی اٹھانا۔ پھول ڈالنا وغیرہ۔

❁ کھانا ضائع کرنے سے اجتناب کریں، اتنی مقدار میں لیں جتنا آپ کھا سکتے ہیں۔

❁ قیامگاہوں، بیوت الخلاء، وضو اور غسل خانوں کی صفائی کا خاص خیال رکھیں۔ قیامگاہوں۔ سڑکوں پر سگریٹ، بیڑی نہ پئیں کسیر (پرالی) کو آگ لگنے کا خطرہ ہوتا ہے۔

❁ احمدی دوکانداروں کے علاوہ کسی دوکاندار سے گوشت اور مرغی نہ کھائیں۔ کیونکہ وہ اسلامی طریق پر ذبح کیا ہوا نہیں ہوتا۔

❁ پاکستان سے تشریف لائے ہوئے افراد قادیان سے باہر نہ جائیں۔ ہاں اگر اُن کے پاس دوسرے شہروں کا ویزا ہو تو جانے میں کوئی مضائقہ نہیں۔

❁ سیاسی گفتگو سے اجتناب کریں، اور کوئی ایسی بات نہ کریں جو انتظامیہ کے لئے مشکلات کا باعث بن جائے۔

❁ اگر آپ کو قادیان میں قیام کے دوران کسی قسم کی کوئی ضرورت یا مشکل پیش آئے، تو فوراً ''دفتر افسر صاحب جلسہ سالانہ'' سے رابطہ قائم کریں۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سفر وحضر میں آپ کا اور ہم سب کا حافظ وناصر رہے۔ آمین

محمد حمید کوثر

ناظم تربیت جلسہ سالانہ 2009ء

جلسہ سالانہ قادیان کے متعلق حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ارشادات

جلسہ سالانہ کے انعقاد کی اہم غرض

’’تمام دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آ جائے، اور ایسی حالت انقطاع پیدا ہو جائے جس سے سفر آخرت مکروہ معلوم نہ ہو۔‘‘

شرکاء جلسہ کو نصیحت

’’سب کو متوجہ ہو کر سُننا چاہیئے۔ پورے غور اور فکر کے ساتھ سُنو۔ کیوں کہ معاملہ ایمان کا ہے۔ اس میں سستی، غفلت اور عدم توجہ بہت برے نتائج پیدا کرتی ہے۔ جو لوگ ایمان میں غفلت سے کام لیتے ہیں اور جب ان کو مخاطب کر کے کچھ بیان کیا جائے تو غور سے اس کو نہیں سنتے۔ ان کو بولنے والے کے بیان سے خواہ وہ کیسا ہی اعلیٰ درجہ کا مفید اور مؤثر کیوں نہ ہو کچھ بھی فائدہ نہیں ہوتا۔ ایسے ہی لوگ ہوتے ہیں جن کی بابت کہا جاتا ہے کہ وہ کان تو رکھتے ہیں مگر سنتے نہیں اور دل رکھتے ہیں پر سمجھتے نہیں۔ پس یاد رکھو کہ جو کچھ بیان کیا جاوے اُسے توجہ اور بڑے غور سے سُنو۔ کیوں کہ جو توجہ سے نہیں سُنتا خواہ عرصہ دراز تک فائدہ رساں وجود کی صحبت میں رہے اسے کچھ بھی فائدہ نہیں پہنچ سکتا۔‘‘

❁❁❁❁❁